115 ویں جلسہ سالانہ قادیان کے لئے جرمنی سے حضورانور کے اختتامی خطاب مورخہ 28 دسمبر 2006ء کا خلاصہ

سچے وعدوں والے خدا سے تعلق پیدا کریں

ایمان پر مضبوطی سے قائم رہیں گے تو خدا کے فضل کے نظارے دیکھیں گے

ہر دن ترقی کی نوید اور ہر رات ترقی کی خبریں لاتی ہے۔185 ممالک میں جماعت احمدیہ کا قیام تائید و نصرت الٰہی کا منہ بولتا ثبوت ہے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرینکفرٹ جرمنی میں تیار کئے گئے جلسہ گاہ میں پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے سہ پہر تشریف لائے۔مکرم الیاس منیر صاحب نے تلاوت کی اور مکرم حماد احمد صاحب نے نظم پڑھی۔اس کے بعد حضور انور نے اختتامی خطاب فرمایا جو ایم ٹی اے کے ذریعہ قادیان جلسہ گاہ اور ساری دنیا میں براہ راست نشر کیا گیا۔دوران خطاب بذریعہ انٹرنیٹ قادیان کے جلسہ گاہ کی تصاویر دکھائی جاتی رہیں اور حضور انور کے خطاب کے دوران جلسہ سالانہ قادیان میں شامل افراد نعرے بھی بلند کرتے رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان جلسوں کے انعقاد کا مقصد حضرت مسیح موعود نے یہی بیان فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک کا خدا تعالیٰ سے تعلق قائم ہو۔خدا کے حقوق ادا کرے اور اس کے حکموں پر عمل کرے اور آپس میں بھائی چارہ کی فضا قائم ہو۔اسی لئے جلسہ کے پروگراموں میں علمی، روحانی، تربیتی اور دینی موضوعات پر تقاریر ہوتی ہیں تا زندگیوں میں انقلاب پیدا ہو اور ہونا چاہئے بھی اور ہوتا بھی ہے۔لیکن یہ نیک تبدیلی عارضی نہیں ہونی چاہئے۔یہ جوش وقتی نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ مخالفتوں کے ابتلاء سے الٰہی جماعتوں کو گزرنا ہی پڑتا ہے۔لیکن اگر آپ ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے خدا تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے دعائیں کرتے ہوئے اپنے تقویٰ کے معیار کو بلند کریں گے اور سچے وعدوں والے خدا سے تعلق قائم کریں گے تو زندگی کے ہر موڑ پر ہر منزل پر آپ کو خدا کے فضل کے نظارے نظر آئیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کے خلاف ظلم و بربریت کے واقعات بار بار دہرائے گئے مگر ہمیشہ جماعت آگے سے آگے بڑھتی رہی۔احمدیت کی ترقی نہیں رکی بلکہ خدا سے تعلق پیدا کرنے والے ہر روز پیدا ہو رہے ہیں۔ہر دن جماعت کی ترقی کی نئی نوید لے کر آتا ہے اور ہر رات ترقی کی خبریں لئے آتی ہے۔185 ممالک میں جماعت کا قیام اس کا ثبوت ہے۔اب بھی ہر روک اٹھا دی جائے گی۔حضور انور نے بھارت میں ایک معلم صاحب کی قربانی کا بھی ذکر فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا ہم ظلموں کا جواب نہیں دیتے۔لیکن خدا کے حضور جھکتے ہیں۔یاد رکھیں کہ مظلوم کی آہ عرش کو ہلا دیتی ہے۔ہماری ساری قربانیاں اجر پانے والی ہیں۔ہماری نظر آخری منزل کی طرف رہتی ہے اور مخالفتوں کے بعد احمدی پہلے سے زیادہ ایمان میں مضبوط ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا گزشتہ سو سال سے زائد جماعت کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ جماعت کا ہر قدم ترقی کی منازل کی طرف اٹھ رہا ہے۔جلسہ کے دوران روحانی ماحول میں رہیں۔دعائیں کریں،عبادتیں کریں۔ان پر ثابت قدمی دکھائیں اور ثابت قدمی کے لئے دعائیں بھی کریں۔ایمان کو مضبوط کریں۔اپنی اصلاح کریں اور نیک نمونہ بنیں اور کوئی خوف اور لالچ آپ کو خدا کے راستہ سے ہٹانے والا نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی اپنے وطن کے لئے بھی دعا کرے۔دعا سے تقدیریں بدلتی ہیں۔احمدی نے ہی تقدیر بدلنی ہے۔اس لئے تڑپ تڑپ کر دعائیں کریں کہ خدا خلافت سے دوری کو بھی ختم کرے۔ایمان و ایقان میں ترقی کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس سال 25 ہزار افراد جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہوئے۔کوشش کریں کہ 2008ء کے خلافت جوبلی کے سال میں آپ کے جلسہ کی حاضری لاکھوں میں پہنچ جائے۔

حضور انور نے آخر میں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جلسہ کے مقاصد بیان فرمائے اور ساتھ ہی 1906ء کے الہامات بھی سنائے اور دعائیں کرنے اور اپنے اندر انقلاب پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔اسی طرح حضور انور نے حکومت ہند کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے پاکستانی احمدیوں کو قادیان جلسہ سالانہ میں حاضر ہونے کی اجازت دی اور بڑی فراخدلی کا مظاہرہ کیا۔خطاب کے آخر میں حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد جرمنی میں نئے افراد کے جماعت میں داخل ہونے پر بیعت ہوئی۔ساتھ ہی حضور انور نے جلسہ گاہ قادیان والوں کو بھی بیعت میں شامل ہونے کا ارشاد فرمایا۔اس کے بعد عالمی بیعت ہوئی اور حضور نے دعا کروائی۔